

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ  
 قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّى تَشْهَدُونِ (32) قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةً  
 وَ أَوْلُوا بِأُسِّ شَدِيدٍ وَ الْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا  
 تَأْمُرِينَ (33) قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً  
 أَفْسَدُوهَا وَ جَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً وَ كَذَلِكَ  
 يَفْعَلُونَ (34) وَ إِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ  
 يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ (35) فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانُ قَالَ أَ  
 تُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِي اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا آتَاكُمْ بَلْ  
 أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ (36) ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ  
 بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَ هُمْ  
 صَاغِرُونَ (37) قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي  
 بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ (38) قَالَ عِفْرِيتُ

مِنَ الْجِنَّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ وَ  
 إِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ (39) قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ  
 الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ  
 فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي  
 لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ  
 لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ (40) قَالَ  
 نَكَرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرُ أَ تَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ  
 الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ (41) فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَ هَكَذَا  
 عَرْشُكَ قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ  
 كُنَّا مُسْلِمِينَ (42) وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ  
 اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ (43) قِيلَ لَهَا  
 ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَ كَشَفَتْ

عَنْ سَاقِيهَا قَالَ إِنَّهُ صَرَحَ مُمَرَّدٌ مِنْ قَوَارِيرَ قَالَتْ

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ (44)

She said: "Ye chiefs! Advise me in (this) my affair: no affair have I decided except in your presence." They said: "We are endued with strength, and given to vehement war: but the command is with thee; so consider what thou wilt command." She said: "Kings, when they enter a country, despoil it, and make the noblest of its people its meanest thus do they behave. "But I am going to send him a present, and (wait) to see with what (answer) return (my) ambassadors." Now when (the embassy) came to Solomon, he said: "Will ye give me abundance in wealth? But that which Allah has given me is better than that which He has given you! Nay it is ye who rejoice in your gift! "Go back to them, and be sure we shall come to them with such hosts as they will never be able to meet: We shall expel them from there in disgrace, and they will feel humbled (indeed)." He said (to his own men): "Ye chiefs! Which of you can bring me her throne before they come to me in submission?" A stalwart of the Jinns said: "I will bring it to thee before thou rise from thy council: indeed I have full strength for the purpose, and may be trusted." Said one who had knowledge of the book: "I will bring it to thee before ever thy glance returns to thee. Then when (Solomon) saw it placed firmly before him, he said: "This is by the grace of my Lord!- To test me whether I am grateful or ungrateful! And if any is grateful, truly his gratitude is (a gain)

~~~~~

for his own soul; but if any is ungrateful, truly my Lord is free of all needs, supreme in honour!" He said: "Transform her throne out of all recognition by her: let us see whether she is guided (to the truth) or is one of those who are not rightly guided." So when she arrived, she was asked, "Is this thy throne?" She said, "It was just like this; and knowledge was bestowed on us in advance of this, and we have submitted to Allah (in Islam)." And he diverted her from the worship of others besides Allah: for she was (sprung) of a people that had no faith. She was asked to enter the lofty palace: but when she saw it, she thought it was a lake of water, and she (tucked up her skirts), uncovering her legs. He said: "This is but a palace paved smooth with slabs of glass." She said: "O my Lord! I have indeed wronged my soul: I do (now) submit (in Islam), with Solomon, to the Lord of the worlds."

(خط سنا کر) ملکہ نے کہا "اے سردارانِ قوم، میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ

دو، انہوں نے دو، میں کسی معاملہ کا فیصلہ تمہارے بغیر نہیں کرتی ہوں۔"

جواب دیا ہم طاقت ور اور لڑنے والے لوگ ہیں۔ آگے فیصلہ آپ کے ہاتھ میں

ہے۔ آپ خود دیکھ لیں کہ آپ کو کیا حکم دینا ہے۔" ملکہ نے کہا "بادشاہ جب کسی

ملکہ میں گھس آتے ہیں تو اسے خراب اور اس کے عزت والوں کو ذلیل کر دیتے

ہیں۔ یہی کچھ وہ کیا کرتے ہیں۔ میں ان لوگوں کی طرف ایک ہدیہ بھیجتی ہوں،

پھر دیکھتی ہوں کہ میرے اپنی کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں۔" جب وہ (ملکہ کا

سفیر) سلیمانؑ کے یہاں پہنچا تو اس نے کہا "کیا تم لوگ مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ جو کچھ خدا نے مجھے دے رکھا ہے وہ اس سے بہت زیادہ ہے جو تمہیں دیا ہے۔ تمہارا ہدیہ تمہی کو مبارک رہے۔ (اے سفیر) واپس جا اپنے بھیجنے والوں کی طرف۔ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں ایسی ذلت کے ساتھ وہاں سے نکالیں گے کہ وہ خوار ہو کر رہ جائیں گے۔" سلیمانؑ نے کہا "اے اہل دربار، تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس لاتا ہے قبل اس کے کہ وہ لوگ مطیع ہو کر میرے پاس حاضر ہوں؟ جنوں میں سے ایک قوی ہیکل نے عرض کیا "میں اسے حاضر کر دوں گا قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں۔ میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امانتدار ہوں۔" جس شخص کے پاس کتاب کا ایک علم تھا وہ بولا "میں آپ کی پلک جھپکنے سے پہلے اسے لائے دیتا ہوں۔" جو نہی کہ سلیمانؑ نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا، وہ پکار اٹھا "یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کافر نعمت بن جاتا ہوں۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے اس کا شکر اس کے اپنے ہی لیے مفید ہے، ورنہ کوئی ناشکری کرے تو میرا رب بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ بزرگ

ہے۔ "سلیمانؑ نے کہا "انجان طریقے سے اس کا تخت اس کے سامنے رکھ دو، دیکھیں وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے یا اُن لوگوں میں سے ہے جو راہِ راست نہیں پاتے۔ ملکہ جب حاضر ہوئی تو اس سے کہا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ وہ کہنے لگی "یہ تو گویا وہی ہے۔ ہم تو پہلے ہی جان گئے تھے اور ہم نے سرِ اطاعت جھکا دیا تھا (یا ہم مسلم ہو چکے تھے)۔" اُس کو (ایمان لانے سے) جس چیز نے روک رکھا تھا وہ اُن معبودوں کی عبادت تھی جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی، کیونکہ وہ ایک کافر قوم سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو۔ اس نے جو دیکھا تو سمجھی کہ پانی کا حوض ہے اور اترنے کے لیے اس نے اپنے پانچے اٹھالیے۔ سلیمانؑ نے کہا "یہ شیشے کا چکنا فرش ہے۔" اس پر وہ پکار اٹھی "اے میرے رب، (آج تک) میں اپنے نفس پر بڑا ظلم کرتی رہی، اور اب میں نے سلیمانؑ کے ساتھ اللہ رب العالمین کی اطاعت قبول کر لی۔"

(خاتِ سُناکر) مالِک نے کہا، "اے سرِ دارانہ-کَؤم، میرے اِس ماملے میں مُجھے مِشِویرا دو میں کسی ماملے کا فِئسلا تُمہارے بگِیر نہیں کرتی ہوں۔" اُنہوں نے جواب دیا، "ہم تاکراتِ ویر اور لڑنے والے لوگ ہیں۔ آگے فِئسلا آپکے ہاتھ میں ہے۔ آپ خُود دیکھ لیں کہ

आपको क्या हुक्म देना है ।” मालिक ने कहा कि “ बादशाह जब किसी मुल्क में घुस आते हैं तो उसे खराब और उसके इज्जतवालों को ज़लील कर देते हैं । यही कुछ वे किया करते हैं । मैं उन लोगों की तरफ़ एक हदिया भेजती हूँ, फिर देखती हूँ कि मेरे एलची क्या जवाब लेकर पलटते हैं ।” जब वह (मलिका का सफ़ीर) सुलैमान के यहाँ पहुँचा तो उसने कहा, “क्या तुम लोग माल से मेरी मदद करना चाहते हो? जो कुछ खुदा ने मुझे दे रखा है वह उससे बहुत ज़्यादा है जो तुम्हें दिया है । तुम्हारा हदिया तुम्हीं को मुबारक रहे । (ऐ सफ़ीर) वापस जा अपने भेजनेवालों की तरफ़ । हम उनपर ऐसे लश्कर लेकर आएँगे जिनका मुकाबला वे न कर सकेंगे और हम उन्हें ऐसी ज़िल्लत के साथ वहाँ से निकालेंगे कि वे खार होकर रह जाएँगे ।” सुलैमान ने कहा, “ऐ अहले-दरबार, तुममें से कौन उसका तख़्त मेरे पास लाता है क़ब्ल इसके कि वे लोग मुतीअ होकर मेरे पास हाज़िर हों?” जिन्नों में से एक क़वी हैकल ने अर्ज़ किया कि “मैं उसे हाज़िर कर दूँगा, क़ल्ब इसके कि आप अपनी जगह से उठें । मैं इसकी ताक़त रखता हूँ और अमानतदार हूँ ।” जिस शख्स के पास किताब का एक इल्म था वह बोला, “मैं आपकी पलक झपकने से पहले उसे लाए देता हूँ ।” जूँ ही कि सुलैमान ने वह तख़्त अपने पास रखा हुआ देखा, वह पुकार उठा, “यह मेरे रब का फज़ल है ताकि वह मुझे आज़माए कि मैं शुक्र करता हूँ या काफ़िरे-नेमत बन जाता हूँ

~~~~~

| और जो कोई शुक्र करता है उसका शुक्र उसके अपने ही लिए मुफ़ीद है, वरना कोई नाशुक्री करे तो मेरा रब बेनियाज़ और ज़ात में आप बुजुर्ग है |” सुलैमान ने कहा, “अनजान तरीक़े से उसका तख़्त उसके सामने रख दो, देखें वह सही बात तक पहुँचती है या उन लोगों में से है जो राहे-रास्त नहीं पाते |” मलिका जब हाज़िर हुई तो उससे कहा गया, “क्या तेरा तख़्त ऐसा ही है?” वह कहने लगी, “यह तो गोया वही है | हम तो पहले ही जान गए थे और हमने सरे-इताअत झुका दिया था (या हम मुसलिम हो चुके थे) |” उसको (ईमान लाने से) जिस चीज़ ने रोक रखा था वह उन माबूदों की इबादत थी जिन्हें वह अल्लाह के सिवा पूजती थी, क्योंकि वह एक काफ़िर क़ौम से थी | उससे कहा गया कि महल में दाख़िल हो | उसने जो देखा तो समझी कि पानी का हौज़ है और उतरने के लिए उसने अपने पाईचे उठा लिए | सुलैमान ने कहा, “यह शीशे का चिकना फ़र्श है |” इसपर वह पुकार उठी, “ऐ मेरे रब, (आज तक) मैं अपने नफ़्स पर बड़ा जुल्म करती रही, और अब मैंने सुलैमान के साथ अल्लाह रब्बुल-आलमीन की इताअत क़बूल कर ली |”